www.emarsiya.com

[illegible]

دنیا میں سکینہ کوئی دو چار گھڑی ہے
وہ لاشۂ عباس پہ بیہوش پڑی ہے

[illegible]

کوئی نہ میرا وارث بجز ذات کبریا تھا
ہاں روح فاطمہ کے رونے کا غل سنا تھا

[illegible]

یہ دکھ کو اس بہن کے اب ذات کبریا ہے
رنڈسالہ چھن گیا ہے مقنع بھی چھن گیا ہے

[illegible]

مقبول دعا کر شہ لولاک کا صدقہ
رکھ مجھ پہ کرم پنجتن پاک کا صدقہ

[illegible]

کیا حادثے ہوئے ہیں کیا آفتیں پڑی ہیں
سر ننگے بال کھولے زینب پھوپھی کھڑی ہیں

[illegible]

خاطر مری ہے لازم بے گھر ہوں بے وطن ہوں
بن بیٹیوں کی ہوں ماں بے بھائی کی بہن ہوں

[illegible]

زینب کے آگے بابا ماں سے حضور بابا
کیوں طمانچے مارے ہیں بے قصور بابا

[illegible]

دیتے ہیں سب دلاسا اطفال بے پدر کو
یا مار کر طمانچہ لے لیتے ہیں گہر کو

[illegible]

نانا کی قبر بھاری دکھلا رہے ہو بھائی
بابا کی غمگساری دکھلا رہے ہو بھائی

www.emarsiya.com

۸

[illegible]

برچھی کے مارے لو لو پیکان گی ماری لو لو
صدقے تمہارے لو لو واری تمہارے لو لو

۹

[illegible]

سجاد کو پکاری بیٹا پڑھو یہ کیا ہے
وہ بولے خطِ صغرا تقدیر کا لکھا ہے

۱۰

[illegible]

ای نامراد اکبر ای نوجوان اکبر
اٹھارہ سال کے تھے تم میہمان اکبر

۱۱

[illegible]

شادی بھی تو تمہاری ہی ہی ہونے پائی
دولھا بھی کہہ کے تمکو ماں تو نہ رونے پائی

۱۲

[illegible]

چھٹتی ہی بنتِ زہرا فرزندِ مرتضیٰ سے
ای کربلا نگہبان مہمان کربلا سے

۱۳

[illegible]

اور اتری زمین پر کیس شاہ کا ہی لشکر
یہ لشکرِ حسینی اللہ کا ہے لشکر

۱۴

[illegible]

بھائی کو اپنے تو بھی ای خستہ حال رو لے
زہرا تو بیٹھی ہے لاشے پہ بال کھولے

۱۵

[illegible]

میرے پسر کا زینب خنجر تلے گلا تھا
جنت میں اب میں رہتی یکسطح روا تھا

۱۶

[illegible]

تنہا زمین کے اوپر لاشِ امامِ دیں ہے
ای بیبیو سکینہ رن میں کہیں نہیں ہے

www.emarsiya.com

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہ تو ابھی پدر کے لاشے پہ رو رہی تھی فریاد کر رہی تھی قربان ہو رہی تھی	دل ڈھونڈھتا ہے تمکو لاؤں کہاں سے صغرا کیا چھپ گئی ہو واری شمر لعین کے ڈر سے	بی بی کے واسطے سب جان اپنی کھو رہے ہیں گھبرا کر رہے ہیں سجاد رو رہے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صغرا اٹھا دوسرے اصغر سی وہ پلی تھی مرقد کے وہ جھنڈ وہ بالوں کو سونگھتی تھی	سمجھا دیا ہے میں نے اب شمر کو عمر کو لو بی بی رو کو آکر تم شوق سے پدر کو	اک لاش نہر پر جو سقائے کی پڑی ہے اک لڑکی زلفیں کھولے اس لاش پر کھڑی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کھوئی گئی سکینہ جنگل سے ڈھونڈھ لاؤ اکبر او ڈھونڈھو مقتل بیٹے ڈھونڈھ لاؤ	بی بی کو کیا کسی نے مقتل میں مار ڈالا نیزے سے سر کو ہم کو تن سے اتار ڈالا	سقائے شاہ دیں پر ہم اشکبار ہونگے ابن علی کو روکر قیدی سوار ہونگے

www.emarsiya.com

[illegible]	[illegible]	[illegible]
بالی سکینہ رو کر جان اپنی کھو رہی ہے لیٹی ہوئی چچا کے لاشے سے رو رہی ہے	آلِ نبی سے کتنا برگشتہ آسمان تھا بانو برہنہ سر تھی سجاد ساربان تھا	یاں نقد شفاعت ہے گنہگار کے خاطر اور جنس ہدایت ہے خریدار کے خاطر
[illegible]	[illegible]	[illegible]
سب جائیں میں تو ہر گز کوفے کی راہ لوں گی لپٹی ہوئی چچا کے لاشے کی جو کی جان دوں گی	عباس بھائی آؤ کچھ پردہ روک لو تم اکبر او ٹھوبھوپھی کے تلووں میں ہاتھ دو تم	دل خیر سے غافل تھا قدم راہ رضا سے رو قبلہ سے سر سجدے سے لب ذکر خدا سے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
زہرا کا ہے وسیلہ صدقے اسیر کی فدا ہے وان روحِ فاطمہ ہے یاں سوچ مرتضیٰ ہے	دے سطلت دو عالم تو شاہ دوسرا ہے یا مظہر العجائب تیرا ہی آسرا ہے	دیکھا کہ دلِ اہلِ عزا گرم فغان ہے مطبخ ہے پڑا سرد نہ آتش نہ دھواں ہے